سُوْرَۃُ الْقَلَمِ

سُوْرَۃُ الْقَلَمِ مکّی سورت ہے۔ اس میں باون (52) آیات ہیں۔

تعارف:

اس سورت کی پہلی آیت میں قلم کی قسم بیان کی گئی ہے۔ اسی لیے اس سورت کا نام سُوْرَۃُ الْقَلَمِ ہے۔

سُوْرَۃُ الْقَلَمِ کا مرکزی موضوع "حضرت محمد رَسُوْلُ اللّٰہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی صداقت اور دشمنوں کے انجام کا بیان" ہے۔

مضامین:

سُوْرَۃُ الْقَلَمِ کے شروع میں قلم کی قسم ذکر فرما کر علم کی عظمت کی طرف اشارہ کیا گیا ہے۔ حضرت محمد رَسُوْلُ اللّٰہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو حق پر ڈٹے رہنے کی تلقین فرمائی گئی ہے۔

حضرت محمد رَسُوْلُ اللّٰہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو جھٹلانے اور آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی شان میں گستاخی کرنے والے لوگوں کا نہایت بُرا کردار بیان کیا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے محبوب خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی طرف سے خود جواب دیا ہے۔ مکّہ مکرّمہ کے مشرک سردار آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو دین کی تبلیغ سے روکنا چاہتے تھے۔ اس سورت میں ان سرداروں کی بُرائیاں بیان کی گئی ہیں اور بتایا گیا ہے کہ جن لوگوں میں ایسی بُرائیاں موجود ہوں ان سے بھلائی کی توقع نہیں رکھنی چاہیے۔ جو لوگ بھی ایسے کرداروں کے پیچھے چلیں گے ذلیل اور رسوا ہوں گے۔

اس سورت میں باغ والوں کا واقعہ بیان ہوا ہے جنھوں نے کنجوسی کی تو اللہ تعالیٰ نے ان کا باغ تباہ کر دیا۔ ان لوگوں کے آخرت کے انجام کا بیان ہے۔

اس سورت کے آخر میں حضرت محمد رَسُوْلُ اللّٰہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی دل جوئی اور آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو صبر کی تلقین فرمائی گئی ہے۔

New Version of PCTB Textbook Not For Sale

عِلمی وعَملی نِکات:

1. قلم، سیاہی اور کتاب علم کے حصول کا ذریعہ ہیں۔ ہمیں ان کی عزّت کرنی چاہیے۔ (سُوْرَۃُ الْقَلَمِ: 1)
2. حضرت محمد رَسُوْلُ اللّٰہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ اخلاق کے اعلیٰ ترین مرتبہ پر فائز ہیں۔ (سُوْرَۃُ الْقَلَمِ: 4)
3. حضرت محمد رَسُوْلُ اللّٰہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی شان میں گستاخی اور آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی بے ادبی دنیا اور آخرت میں تباہ کر دیتی ہے۔ (سُوْرَۃُ الْقَلَمِ: 8-13)
4. ہمیں کسی کام کا ارادہ کرتے ہوئے ان شاء اللہ ضرور کہنا چاہیے۔ (سُوْرَۃُ الْقَلَمِ: 17)
5. کنجوسی کی وجہ سے نعمت چھین لی جاتی ہے۔ (سُوْرَۃُ الْقَلَمِ: 17-20)

اٰیَاتُھَا ۵۲ | (۶۸) سُوْرَۃُ الْقَلَمِ مَکِّیَّۃٌ (۲) | رُکُوْعَاتُھَا ۲

سورۃ القلم مکی ہے (آیات: ۵۲ / رکوع: ۲)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے

نٓ وَ الْقَلَمِ وَ مَا یَسْطُرُوْنَ ۙ﴿۱﴾ مَآ اَنْتَ بِنِعْمَةِ رَبِّكَ بِمَجْنُوْنٍ ۚ﴿۲﴾ وَ اِنَّ لَكَ

نٓ۔ قسم ہے قلم کی اور اس کی جو وہ لکھتے ہیں۔ (اے محبوب خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ!) اپنے ربّ کے فضل سے آپ مجنون نہیں ہیں۔ اور بے شک آپ کے لیے

لَاَجْرًا غَیْرَ مَمْنُوْنٍ ۚ﴿۳﴾ وَ اِنَّكَ لَعَلٰی خُلُقٍ عَظِیْمٍ ﴿۴﴾ فَسَتُبْصِرُ وَ یُبْصِرُوْنَ ۙ﴿۵﴾

کبھی نہ ختم ہونے والا اجر ہے۔ اور بے شک آپ اخلاق کے اعلیٰ مرتبے پر ہیں۔ تو عنقریب آپ (بھی) دیکھیں گے اور وہ (کافر بھی) دیکھ لیں گے۔

بِاَیِّىكُمُ الْمَفْتُوْنُ ﴿۶﴾ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِیْلِهٖ ۪

کہ تم میں سے کون مجنون ہے؟ بے شک آپ کا ربّ خوب جانتا ہے اسے جو اس کے راستہ سے بھٹک گیا

وَ هُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِیْنَ ﴿۷﴾ فَلَا تُطِعِ الْمُكَذِّبِیْنَ ﴿۸﴾ وَدُّوْا لَوْ تُدْهِنُ

اور وہ (ان کو بھی) خوب جانتا ہے جو ہدایت یافتہ ہیں۔ تو آپ جھٹلانے والوں کی بات نہ مانیں۔ وہ لوگ تو چاہتے ہیں کہ آپ نرمی اختیار کریں

فَیُدْهِنُوْنَ ﴿۹﴾ وَ لَا تُطِعْ كُلَّ حَلَّافٍ مَّهِیْنٍ ۙ﴿۱۰﴾

تو وہ بھی نرم پڑ جائیں گے۔ اور آپ بات نہ مانیں کسی ایسے شخص کی جو بہت قسمیں کھانے والا بہت گھٹیا ہے۔

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

هَمَّازٍ مَّشَّآءٍۭ بِنَمِيمٍ ﴿١١﴾ مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ أَثِيمٍ ﴿١٢﴾ عُتُلٍّۭ

(جو) بڑا ہی عیب نکالنے والا چغل خوری کرتا پھرتا ہے۔ بھلائی سے بہت روکنے والا حد سے بڑھنے والا سخت گناہ گار ہے۔ بدمزاج

بَعْدَ ذٰلِكَ زَنِيمٍ ﴿١٣﴾ أَنْ كَانَ ذَا مَالٍ وَّ بَنِينَ ﴿١٤﴾

اس کے علاوہ بد اصل بھی ہے۔ (وہ سرکش) اس لیے ہے کہ وہ بڑا مال دار اور اولاد والا ہے۔

إِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا قَالَ أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ﴿١٥﴾ سَنَسِمُهٗ عَلَى الْخُرْطُومِ ﴿١٦﴾

جب اس پر ہماری آیتیں تلاوت کی جاتی ہیں (تو) کہتا ہے کہ یہ (تو) پچھلے لوگوں کی کہانیاں ہیں۔ ہم عنقریب اس کی ناک پر داغ لگائیں گے۔

إِنَّا بَلَوْنٰهُمْ كَمَا بَلَوْنَآ أَصْحٰبَ الْجَنَّةِ إِذْ أَقْسَمُوا

بے شک ہم نے اُنھیں (اسی طرح) آزمایا ہے جس طرح ہم نے باغ والوں کو آزمایا تھا جب انھوں نے قسم کھائی تھی

لَيَصْرِمُنَّهَا مُصْبِحِينَ ﴿١٧﴾ وَ لَا يَسْتَثْنُونَ ﴿١٨﴾

کہ ہم صبح ہوتے ہی ضرور اس (باغ) کا پھل توڑ لیں گے۔ اور استثناء نہیں کیا (ان شاءاللہ نہ کہا)۔

فَطَافَ عَلَيْهَا طَآئِفٌ مِّنْ رَّبِّكَ وَ هُمْ نَآئِمُونَ ﴿١٩﴾

تو (رات کے وقت) اس (باغ) پر ایک پھرنے والا (عذاب) پھر گیا آپ کے ربّ کی طرف سے جب کہ وہ سو رہے تھے۔

فَأَصْبَحَتْ كَالصَّرِيمِ ﴿٢٠﴾ فَتَنَادَوْا مُصْبِحِينَ ﴿٢١﴾

تو (صبح کو) وہ (باغ) کٹی ہوئی کھیتی کی طرح ہو گیا۔ پھر صبح ہوتے ہی وہ لوگ ایک دوسرے کو پکارنے لگے۔

أَنِ اغْدُوا عَلٰى حَرْثِكُمْ إِنْ كُنْتُمْ صٰرِمِينَ ﴿٢٢﴾ فَانْطَلَقُوا وَ هُمْ يَتَخَافَتُونَ ﴿٢٣﴾

کہ صبح سویرے اپنے کھیت کی طرف چل پڑو اگر تم پھل توڑنا چاہتے ہو۔ تو وہ چل پڑے اور آپس میں چپکے چپکے یہ کہتے جاتے تھے۔

أَنْ لَّا يَدْخُلَنَّهَا الْيَوْمَ عَلَيْكُمْ مِّسْكِينٌ ﴿٢٤﴾ وَّ غَدَوْا

کہ آج تمھارے پاس اس (باغ) میں ہرگز کوئی مسکین داخل نہ ہونے پائے۔ اور وہ صبح سویرے (یہ سمجھتے ہوئے) نکل پڑے

عَلٰى حَرْدٍ قٰدِرِينَ ﴿٢٥﴾ فَلَمَّا رَأَوْهَا قَالُوْٓا إِنَّا لَضَآلُّونَ ﴿٢٦﴾

کہ وہ (مسکینوں کو) روکنے پر قادر ہیں۔ تو جب انھوں نے اس (ویران باغ) کو دیکھا تو کہنے لگے کہ یقیناً ہم ضرور (راستہ) بھول گئے ہیں۔

بَلْ نَحْنُ مَحْرُومُونَ ﴿٢٧﴾ قَالَ أَوْسَطُهُمْ أَلَمْ أَقُلْ لَّكُمْ

(جب غور سے دیکھا تو پکار اُٹھے) بلکہ ہم تو محروم ہوگئے ہیں۔ اُن میں جو نسبتاً بہتر تھا اُس نے کہا کیا میں نے تم سے نہیں کہا تھا

لَوْ لَا تُسَبِّحُونَ ﴿٢٨﴾ قَالُوا سُبْحٰنَ رَبِّنَآ إِنَّا كُنَّا ظٰلِمِينَ ﴿٢٩﴾

کہ تم تسبیح کیوں نہیں کرتے؟۔ (تب) وہ کہنے لگے ہمارا ربّ پاک ہے بے شک ہم ہی ظالم تھے۔

Web Version of PCTB Textbook
Not For Sale

فَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَلَاوَمُوْنَ ﴿۳۰﴾ قَالُوْا يٰوَيْلَنَآ اِنَّا كُنَّا طٰغِيْنَ ﴿۳۱﴾

پھر وہ ایک دوسرے کی طرف متوجہ ہو کر ایک دوسرے کو ملامت کرنے لگے۔ انھوں نے کہا ہائے افسوس ہم پر! بے شک ہم ہی سرکش تھے۔

عَسٰى رَبُّنَآ اَنْ يُّبْدِلَنَا خَيْرًا مِّنْهَآ اِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا رٰغِبُوْنَ ﴿۳۲﴾

امید ہے کہ ہمارا ربّ اس (باغ) کے بدلہ میں ہمیں اس سے بہتر عطا فرمائے بے شک ہم اپنے ربّ کی طرف رجوع کرتے ہیں۔

ع ۲ وقف لازم

كَذٰلِكَ الْعَذَابُ ؕ وَ لَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۳﴾

اسی طرح عذاب ہوتا ہے اور آخرت کا عذاب یقیناً سب سے بڑا ہے کاش کہ وہ لوگ جانتے۔

اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿۳۴﴾ اَفَنَجْعَلُ الْمُسْلِمِيْنَ كَالْمُجْرِمِيْنَ ﴿۳۵﴾ؕ

بے شک پرہیزگاروں کے لیے ان کے ربّ کے پاس نعمتوں والے باغات ہیں۔ تو کیا ہم فرماں برداروں کو مجرموں کے برابر کر دیں گے؟

مَا لَكُمْ ٝ وقفة كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ ﴿۳۶﴾ۚ اَمْ لَكُمْ كِتٰبٌ فِيْهِ تَدْرُسُوْنَ ﴿۳۷﴾ۙ

تمھیں کیا ہوگیا ہے تم کیسے فیصلے کرتے ہو؟ کیا تمھارے پاس کوئی کتاب ہے جس میں تم (یہ) پڑھتے ہو؟

اِنَّ لَكُمْ فِيْهِ لَمَا تَخَيَّرُوْنَ ﴿۳۸﴾ۚ اَمْ لَكُمْ اَيْمَانٌ عَلَيْنَا بَالِغَةٌ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۙ

کہ اس میں تمھارے لیے وہ کچھ (لکھا) ہے جو تم پسند کرتے ہو۔ یا تمھارے لیے ہمارے ذمہ کچھ قسمیں ہیں جو قیامت تک باقی رہنے والی ہیں

مع

اِنَّ لَكُمْ لَمَا تَحْكُمُوْنَ ﴿۳۹﴾ۚ سَلْهُمْ اَيُّهُمْ بِذٰلِكَ زَعِيْمٌ ﴿۴۰﴾ۚ اَمْ لَهُمْ شُرَكَآءُ ۚ

کہ تمھارے لیے وہ کچھ ہوگا جس کا تم فیصلہ کرو گے۔ ان سے پوچھیے کہ ان میں سے کون اس کا ذمہ دار ہے؟ یا ان کے اور (بھی) شریک ہیں؟

فَلْيَاْتُوْا بِشُرَكَآئِهِمْ اِنْ كَانُوْا صٰدِقِيْنَ ﴿۴۱﴾ يَوْمَ يُكْشَفُ عَنْ سَاقٍ وَّ يُدْعَوْنَ اِلَى السُّجُوْدِ

تو اپنے ان شریکوں کو لے آئیں اگر وہ سچے ہیں۔ جس دن پنڈلی کھول دی جائے گی اور اُنھیں سجدے کے لیے بلایا جائے گا

فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ﴿۴۲﴾ۙ خَاشِعَةً اَبْصَارُهُمْ تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ؕ وَ قَدْ كَانُوْا يُدْعَوْنَ اِلَى السُّجُوْدِ

تو وہ (سجدہ) نہ کر سکیں گے۔ ان کی آنکھیں جھکی ہوں گی ان پر ذلت چھا رہی ہوگی اور حالاں کہ وہ (دنیا میں) سجدے کے لیے بلائے جاتے تھے

وَ هُمْ سٰلِمُوْنَ ﴿۴۳﴾ فَذَرْنِيْ وَ مَنْ يُّكَذِّبُ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ ؕ سَنَسْتَدْرِجُهُمْ

اور جب کہ وہ صحیح سالم تھے۔ تو آپ مجھے اور اُسے چھوڑ دیں جو اس کلام کو جھٹلا رہا ہے ہم اُنھیں آہستہ آہستہ (تباہی کی طرف) لے جائیں گے

مِّنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۴۴﴾ۙ وَ اُمْلِيْ لَهُمْ ؕ اِنَّ كَيْدِيْ مَتِيْنٌ ﴿۴۵﴾

اس طرح کہ اُنھیں معلوم بھی نہیں ہوگا۔ اور میں اُنھیں مہلت دے رہا ہوں بے شک میری تدبیر بہت مضبوط ہے۔

اَمْ تَسْـَٔلُهُمْ اَجْرًا فَهُمْ مِّنْ مَّغْرَمٍ مُّثْقَلُوْنَ ﴿۴۶﴾ۚ اَمْ عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُبُوْنَ ﴿۴۷﴾

کیا آپ ان سے کوئی اجر مانگتے ہیں کہ وہ تاوان کے بوجھ سے دبے جا رہے ہیں۔ یا ان کے پاس غیب (کا علم) ہے کہ (جسے) وہ لکھ رہے ہیں۔

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

وقف لازم

فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَ لَا تَكُنْ كَصَاحِبِ الْحُوْتِ ۘ اِذْ نَادٰى

تو آپ اپنے ربّ کے حکم کے لیے صبر کیجیے اور آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) مچھلی والے (یونس علیہ السلام) کی طرح نہ ہوجائیے جب انھوں نے (اللہ کو) پکارا تھا

وَ هُوَ مَكْظُوْمٌ ﴿۴۸﴾ ؕ لَوْ لَاۤ اَنْ تَدٰرَكَهٗ نِعْمَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ لَنُبِذَ بِالْعَرَآءِ

اس حال میں کہ وہ غم سے بھرے ہوئے تھے۔ اگر انھیں نہ سنبھالا ہوتا ان کے ربّ کے فضل نے تو وہ یقیناً چٹیل میدان میں ڈال دیے جاتے

وَ هُوَ مَذْمُوْمٌ ﴿۴۹﴾ فَاجْتَبٰهُ رَبُّهٗ فَجَعَلَهٗ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۵۰﴾

اس حال میں کہ وہ الزام دیے ہوئے ہوتے۔ پھر ان کے ربّ نے انھیں چن لیا تو انھیں (قرب خاص کے ساتھ) صالحین میں شامل فرمالیا۔

وَ اِنْ يَّكَادُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَيُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ

اور وہ لوگ جنھوں نے کفر کیا (ایسا لگتا ہے) کہ وہ آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) کو اپنی (تیز) نگاہوں سے پھسلا دیں جب وہ قرآن کو سنتے ہیں

وقف لازم ۔ الربع ۔ ع

وَ يَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ ﴿۵۱﴾ وَ مَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۵۲﴾ ع

اور وہ کہتے ہیں کہ یقیناً یہ تو مجنون ہے۔ حالاں کہ وہ (قرآن) تو تمام جہانوں کے لیے نصیحت ہے۔

مشق

1 درست جواب کی نشان دہی کریں۔

i سُوْرَۃُ الْقَلَمِ کی پہلی آیت میں قسم کھائی گئی ہے:

(الف) دوات کی (ب) تختی کی (ج) سیاہی کی (د) قلم کی

ii سُوْرَۃُ الْقَلَمِ کے مطابق نعمت چھین لی جاتی ہے:

(الف) فضول خرچی کی وجہ (ب) سُستی کی وجہ سے (ج) کنجوسی کی وجہ سے (د) زیادہ سونے کی وجہ سے

iii کسی بھی کام کا ارادہ کرتے ہوئے کہنا چاہیے:

(الف) ان شاء اللہ (ب) ما شاء اللہ (ج) سُبْحَانَ اللّٰهِ (د) جزاك الله خيرا

iv سُوْرَۃُ الْقَلَمِ میں واقعہ بیان ہوا ہے:

(الف) ھاروت اور ماروت کا (ب) باغ والوں کا (ج) غار والوں کا (د) ہابیل و قابیل کا

v سُوْرَۃُ الْقَلَمِ میں نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم کو تلقین کی گئی ہے:

(الف) صبر کی (ب) حج کی (ج) قربانی کی (د) جہاد کی

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

2 مختصر جواب دیجیے۔

i. سُوْرَۃُ الْقَلَمِ کو یہ نام کیوں دیا گیا؟
ii. سُوْرَۃُ الْقَلَمِ کا مرکزی موضوع تحریر کیجیے۔
iii. سُوْرَۃُ الْقَلَمِ کے علمی و عملی نکات میں سے دو تحریر کیجیے۔
iv. سُوْرَۃُ الْقَلَمِ میں حضرت محمد رَسُوْلُ اللّٰہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے اخلاق کے بارے میں کیا فرمایا گیا؟
v. سُوْرَۃُ الْقَلَمِ کے آخر میں کیا بیان کیا گیا ہے؟

3 سُوْرَۃُ الْقَلَمِ پر تعارف اور مضامین کی روشنی میں تفصیلی نوٹ لکھیں

سرگرمیاں برائے طلبہ:

- قلم کا ذکر کر کے اللہ تعالیٰ علم کی عظمت کی طرف اشارہ فرماتے ہیں، تحقیق کیجیے کہ اسلام میں علم کا کیا مقام ہے؟
- سیرتِ طیّبہ کی کتابوں سے مطالعہ کریں کہ بچّوں کے ساتھ حضرت محمد رَسُوْلُ اللّٰہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے اخلاق کیسے تھے۔

ہدایات برائے اساتذہ کرام:

- طلبہ کو سُوْرَۃُ الْقَلَمِ کے تعارف، بنیادی مضامین اور اہم نکات پر مشتمل تفصیلی، مختصر اور کثیر الانتخابی سوالات کے امتحانی جائزہ کے لیے تیار کیجیے۔

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale